سوال

(77) بوقت دعا انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام بزرگان دین کا واسطہ دینا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اندریں مسئلہ کہ بوقت دعا انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام بزرگان دین کا واسطہ دینا مثلاً زید بوقت دعا یہ کلمات کہے : اے اللہ رسول اللہ ﷺ کے طفیل یا سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے میرا فلاں کام کردے یا میری یہ دعا قبول فرما۔ کسی صحیح مرفوع حدیث میں ہے یا نہیں؟ (سائل محمد شفیع خان پور علاقہ بہاول پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دیوبندی جواب : ۔۔۔ یہ سنت طریق نہیں ہے، نہ ضروری ہے :

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ١٨٦ البقرة

اور گناہ بھی نہیں، اگر سوال اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے اور اس واسطے کے ذکر کرنے کو قبولیت دعا کے لیے ضروری نہیں سمجھتا تو جائز ہے اور اگر یہ اعتقاد رکھے کہ بغیر اس واسطے کا ذکر کرنا ممنوع ہے۔ (محمد عبد اللہ درخواستی ناظم مدرسہ عربیہ خانپور)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 154

محدث فتویٰ